قاضی حسین احمد کی وفات پر امارت اسلامی افغانستان کا تعزیتی پیغام

جمع وترتیب: محمد احمد

سلیم صافی اور اس کے ہم لہجہ 'مبصرین' کی اطلاع کےلیے، جو پچھلے دنوں اسلامی تنظیموں میں عداوت کے لہجے پروان چڑھانے کیلئے اپنے 'صحافیانہ' فرائض ادا کرتے دیکھے گئے۔ اسلامی قوتوں میں دراڑیں ڈالنے کی کوششوں کو ناکام کروانے کےلیے ملا عمر کا یہ ایک بیان بہت کافی ہونا چاہیئے۔ اللہ امیر ملا عمر حفظہ اللہ اور ان کے ہمرکاب مجاہدین کو افغانستان میں جلد نصرت سے سرفراز فرمائے

یہ کہ سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان قاضی حسین نے احمد نے اتوار کے روز 2013-01-06 اس فانی دنیا کو خیر باد کہہ کر خالق حقیقی سے جا ملے۔امارت اسلامیہ موصوف کے خاندان، جماعتی اراکین اور پاکستان مسلم ملت کو دل کی گہرائیوں سے اپنی ہمدردی اور تعزیت پیش کرتی ہے۔جیساکہ مرحوم قاضی صاحب نے سابقہ جہاد کے دوران افغانستان کے مسلم ملت کیساتھ آزادی اور خودمختاری کی مزاحمت میں ناقابل فراموش تعاون اور مدد کی تھی جو افغانوں کے لیے باعث قدر ہے۔ہم قاضی صاحب کے ان کوششوں کو بھی فراموش نہیں کرسکتے، جو افغانستان میں تنظیمی جنگوں کے دوران امن واستحکام کی خاطر انہوں نے انجام دی تھیں۔قاضی صاحب نے افغانستان پر امریکی قیادت میں موجودہ جارحیت کا بھی پرزور مذمت کی تھی اور واضح طور پر علاقے میں مغربی طاقتوں کی موجودگی سے مخالفت کی ظاہر کی،امارت اسلامیہ نے موصوف کی اس مردانہ اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھا اور رہتی دنیا دیکھے گی۔ یہ کہ موصوف طویل عرصے سے بیماری میں مبتلا تھے،جس کی وجہ سے ان کے سماجی

سرگرمیاں کمزور پڑ گئی تھی، اللہ تعالی سے ان کے لیے اجر اور پر مسرت آخرت کا مطالبہ کرتے ہیں،اللہ تبارک وتعالی ان کے خدمات اور تگ ودو کو جوانہوں نے زندگی میں اسلام اور مسلم امہ کی شیرازہ کے لیے کی تھی،قبول فرمائیں اوران کے بدلے میں اللہ تعالی انہیں جنت الفردوس عطافرمائیں۔آمین

امارت اسلامیہ افغانستان،

صفرالمظفر ۲۴، ۱۴۳۴ ہجری بمطابق ۷ جنوری ۲۰۱۳

http://www.shahamat-urdu.com/index.php?option=com_content&view=article&id=19646%3A2013-01-08-